CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 33

31 مئی، 2021

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ-19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدماتِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

کووِڈ 19 ڈیش بورڈ

(پاکستان)

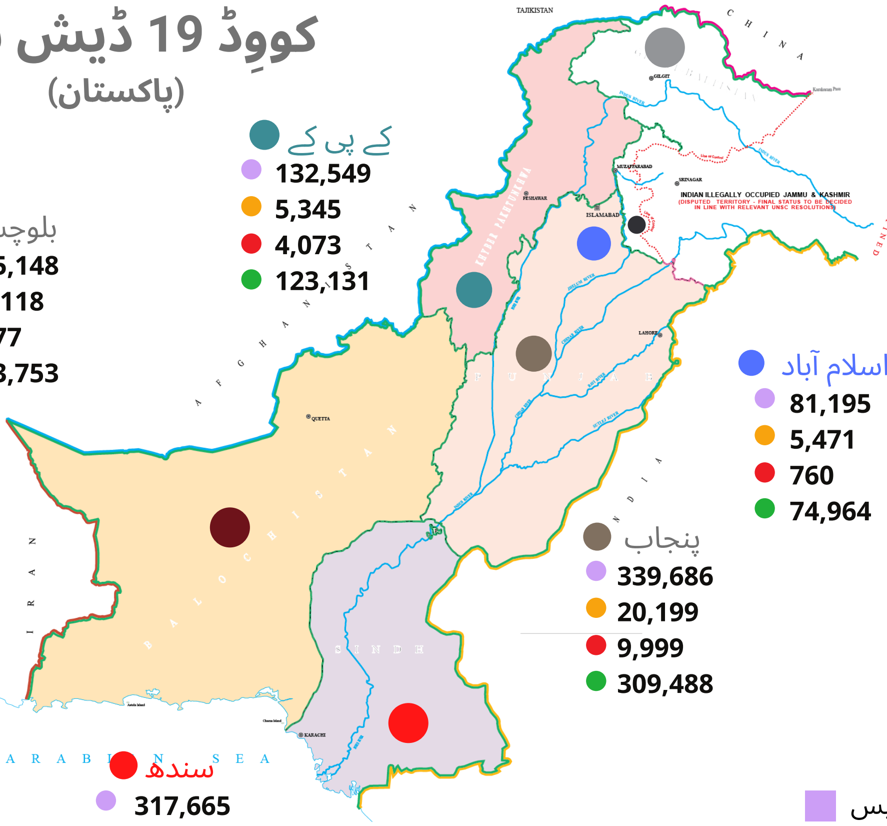

گلگت بلتستان
- 5,578
- 113
- 107
- 5,358

کے پی کے
- 132,549
- 5,345
- 4,073
- 123,131

بلوچستان
- 25,148
- 1,118
- 277
- 23,753

اسلام آباد
- 81,195
- 5,471
- 760
- 74,964

کشمیر
- 19,232
- 1,186
- 543
- 17,503

پنجاب
- 339,686
- 20,199
- 9,999
- 309,488

سندھ
- 317,665
- 25,601
- 5,020
- 287,044

تصدیق شدہ کیس | کل اموات | کل ایکٹو کیس | کل رکوریز

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
921,053	59,033	20,779	841,241

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد	سنگل ڈوز	ڈبل ڈوز
6,130,509	3,180,246	1,513,144
گزشتہ 24 گھنٹے: 287,109	گزشتہ 24 گھنٹے:199,940	گزشتہ 24 گھنٹے: 87,169

حقیقت اور افواہ

پاکستان کے قومی ادارہ برائے صحت نے کووِڈ ۔19 سے بچاؤ کی ویکسین کین سائنو سرکاری سطح پر تیار کر لی۔

کرونا وائرس ویکسین میں مائیکرو چپ موجود ہے جسے مقناطیس کے تجربے سے ثابت کیا جاسکتا ہے

حقیقت :وزیر اعظم کے معاونِ خصوصی برائے صحت ڈاکٹر فیصل سلطان نے ٹوئیٹر پر اپنی ٹویٹ میں یہ اعلان کیا کہ پاکستان کے قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) نے چینی ویکسین کین سائنو کی پہلی آزمائش مکمل کر لی ہے ۔ کین سائنو ویکسین اصل میں چین نے تیار کی تھی جس کی آزمائش مختلف ممالک جن میں ارجنٹینا، چلی، میکسیکو ، پاکستان ، روس اورسعودی عرب میں گئی ، کی شدید بیماری کی صورت میں افادیت 91 فیصد ہے۔ پاکستان کا قومی ادارہ صحت ویکسین کو اس کی حتمی شکل یعنی شیشیوں کی صورت میں تیار کرنے پر کام کر رہا ہے ۔ یہ اقدام اس تناظر میں کیا گیا کہ اس سے پاکستان کا دیگر ممالک کی ویکسین پر انحصار کم ہو گا اور ملک اپنے شہریوں کے لیے خود سے ویکسین تیار کرنے کے قابل ہوگا ۔

کرونا وائرس ویکسین کے خلاف تازہ ترین سازش اسی دیرینہ نظریے پر مبنی ہے جس میں ویکسین لگانے کے عمل کو خفیہ مقصد کا حصہ قرار دیا جاتا ہے۔تازہ جعلی ثبوت جو آج کل سوشل میڈیا پر وائرل ہے ، میں چند ویڈیوز میں دکھایا گیا ہے کہ کچھ لوگ اپنے بازو پر ایسی جگہ پر مقناطیس رکھتے ہیں جہاں ویکسین کا انجکشن لگایا گیا اور دکھاتے ہیں کہ مقناطیس ان کے بازو کے ساتھ چمٹ رہا ہے۔ جب ہم درجِ ذیل تمام حقائق پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ویکسین سرنج کے ذریعے ہمارے جسموں میں مائیکرو چپ یا دیگر کو ئی چیز داخل کرنا ناممکن ہے۔ سب سے پہلے تو ٹیکہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والی سوئیاں انتہائی باریک ہیں جن میں سے سوائے مائع چیز کے کچھ بھی گزارنا ممکن نہیں ۔ دوسرا، ویکسین کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیاء میں میٹیریل جیسی کو ئی چیز موجود نہیں اور اگر بالفرض ہو بھی تووہ حجم میں اتنی چھوٹی ہوگی کہ اس کو مقناطیس کے ذریعے ڈھونڈنا ممکن نہیں ۔ ہمیشہ کی طرح، شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ اگر غیر مصدقہ ذرائع سے پوسٹ کیا کوئی بھی مواد آن لائن دیکھیں تو اس کو حقائق کی کسوٹی پر ضرور پرکھیں ۔

(ذریعہ۔رائیٹرز، قومی ادارہ برائے صحت)

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کرونا وئرس ویکسین لگوانے کے بعد تکمیل کا سرٹیفیکٹ آن لائن کیسے حاصل کیا جائے؟

پہلا مرحلہ۔ نیشنل امیونائزیشن مینیجمنٹ سسٹم (نمز) کی ویب سائٹ کھولیں

https://nims.nadra.gov.pk

دوسرا مرحلہ۔ کرونا ویکسین سرٹیفیکٹ کے بٹن پر کلک کریں

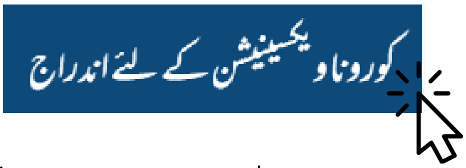

تیسرا مرحلہ۔ اپنا شاختی کارڈ نمبر/افغان پی اور آر نمبر لکھیں اور تاریخ اجرا کا اندراج کریں

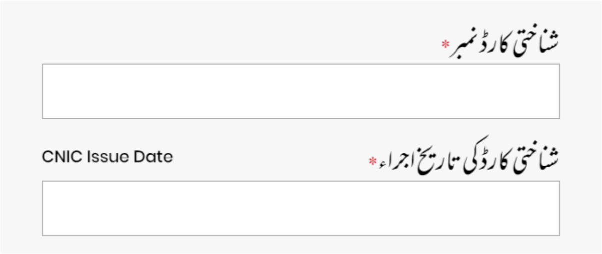

چوتھا مرحلہ۔ اضافی معلومات پاسپورٹ نمبر/شناختی کارڈ نمبر/ افغان پی اور آرنمبر، اپنا مصدقہ نام اور شہریت درج کریں

پانچواں مرحلہ۔ آن لائن ادائیگی کا طریقہ کار اور شرائط و ضوابط قبول کریں

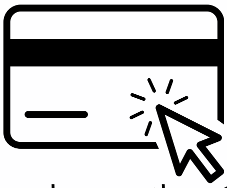

چھٹا مرحلہ۔ ادائیگی کے خانے میں اپنے ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ کی تفصیلات درج کریں

ساتواں مرحلہ۔ اپنی ادائیگی کی رسید پرنٹ کریں اور جاری رکھیں

آٹھواں مرحلہ۔ سرٹیفیکیٹ پر درج معلومات کا بغور جائزہ لیں اور سرٹیفیکیٹ ڈاؤن لوڈ کر لیں ۔

ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

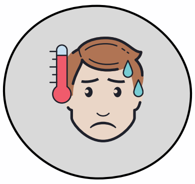

بخاریا کپکپی ۔
35 اعشاریہ 7 فیصد

ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا ، سرخی
33۔ اعشاریہ 7 فیصد

سر ، جسم درد یا زکام
15 اعشاریہ4 فیصد

ہیضہ ۔
6 اعشاریہ 7 فیصد

دیگر۔
8 اعشاریہ 8 فیصد

(ذریعہ۔ این سی او سی)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کووڈ 19 ایڈیشن

ماس ویکسینیشن سینٹرز خیبر پختو نخوا کے 4 اضلاع میں اگلے ہفتے کھل جائیں گے

کرونا وائرس کی ویکسین لگانے کی سرگرمیاں جو عید کی چھٹیوں کی وجہ سے رک گئی تھیں ان کا اب دوبارہ سے بھرپور آغاز ہو چکا ہے۔ خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت نے صوبے کے 4 اضلاع پشاور، چارسدہ ، مردان اور سوات میں ماس ویکسینیشن سینٹرز کھولنے کے انتظامات شروع کردیے ہیں ۔ ان مراکز کے کھولنے کا مقصد صوبے میں ویکسین لگانے کے عمل کو تیز تر کرنا ہے ۔ ان نئے مراکز کے علاوہ صوبے میں پہلے ہی 482 مراکز کام کر رہے ہیں ۔ پشاور میں یہ مرکز خیبر میڈیکل یونیورسٹی میں 27مئی جمعرات سے کام شروع کر دے گا جبکہ یونیورسٹی میں تحقیقی کام بھی کیا جائے گا۔ جبکہ پشاور میں ہی دوسرا بڑا مرکز نشتر ہال میں کھولا جار ہا ہے اور یہ مرکز بدھ 26 مئی سے کام کا آغاز کر ے گا۔ چارسدہ، مردان اور سوات کے کمیونٹی سینٹرز میں کروناوائرس ویکیسن لگانے کا عمل اگلے ہفتے سے شروع ہو جائے گا۔امید ظاہر کی جارہی ہے کھویکسین کا یہ دورانیہ بغیر کسیوقفے کے جاری رہے گا کیونکہ این سی اوسی نے ویکسین کی بلا تعطل سپلائی جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے ۔

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

خدشہ ہے کہ پاکستان کے 30 لاکھ ایسے شہری جن کے پاس شناختی دستاویزات موجود نہیں وہ ویکسین نہ لگوا سکیں

پاکستان دنیا میں مہاجرین کی میزبانی کے اعتبار سے دوسرے نمبر پر ہے ۔ اس وقت ملک میں ایک عام جائزے کے مطابق کم ازکم 28 لاکھ رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ افغان مہاجرین موجود ہیں ۔ مہاجرین کی اکثریت افغانستان کے بارڈر کے ساتھ واقع صوبوں بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں موجود ہے ۔ مزید برآں، بنگالی، نیپالی اور روہنگیا مہاجرین کی کافی تعداد کراچی میں رہائش پذیر ہے۔ ایسے مہاجرین جن کی ملکی دستاویزات یا شناختی کارڈ کے ذریعے رجسٹریشن ممکن نہیں انہیں "پروف آف رجسٹریشن" (پی او آر) دستاویز جاری کی جاتی ہے ۔ جب ہم ویکسین لگوانے کے عمل کو دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ ویکسین لگوانے کہ لیے قومی دستاویزات کا ہونا ضروری ہے یا آپ رجسٹرڈ مہاجر ہوں ۔ اس طرح سے مختلف ممالک سے ایسے افراد جن کی رجسٹریشن نہیں ہوئی وہ ویکسین لگوانے والوں کی فہرست سے باہر ہو جائیں گے۔ یہ ایک گمبھیر مسئلہ ہے کیوں کہ اس طرح سے وہ کرونا وائرس کے خطرے سے دو چار ہوں گے جبکہ ان کے ارد گرد کے لوگ ویکسین لگوانے کی وجہ سے محفوظ ہوں گے۔ تاہم اس وقت قومی دستاویزات یا پی او آر کے وعلاوہ ویکسین لگوانے کے لیے کوئی اور طریقہ موجود نہیں ۔ اس کے علاوہ نادرا نے مختلف وجوہات کی بناپر ہزاروں کی تعداد میں شناختی کارڈ نمبر بلاک کر رکھے ہیں ایسے میں ایسے شہریوں کے پاس ویکسین کے لیے رجسٹریشن کروانے کا کوئی دوسرا راستہ نہیں بچتا ۔

ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

40 سال یا اس سے زائد عمر کے شہری۔ خود کو رجسٹرڈ کروائیں اپنے کسی بھی قریبی ویکسین سینٹر جا کر ویکسین لگوائیں

30 سے 39 سال تک کی عمر کے شہری۔ رجسٹریشن کا آغاز 16 مئی سے ہو چکا ہے۔ جب آپ کی عمر کے افراد کو ویکسین لگنا شروع ہوگی تو آپ کو ویکسینیشن سینٹر اور تاریخ کے بارے بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا

رجسٹرڈ طبی اہلکار۔ رجسٹرڈ طبی اہلکاروں کو شیڈول کے مطابق ان کے ویکسین لگنے کی تاریخ اورسینٹر کے بارے میں انہیں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔ رجسٹریشن کے لیے این سی اوسی کی ویب سائٹ سے رجوع کریں۔ (ذریعہ۔ این سی او سی)

رجسٹریشن ۔ کسی بھی موبائل نمبر سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر بھیج کر یا نادرا کی مخصوص **ویب سائٹ** پر جا کر خود کو رجسٹرڈ کروائیں

ویکسینیشن سینٹر تلاش کریں

ضرورت پڑنے پر آپ **ایک دفع اپنا ویکسینیشن سینٹر** تبدیل کروا سکتے ہیں

اپوائنٹمنٹ حاصل کریں

ویکسینیشن سینٹر جائیں

صحت عامہ کے عملے کے پاس جاکر اپنے **شناختی کارڈ** اور **PIN** کوڈ کی تصدیق کرائیں

ویکسین لگوائیں

خصوصی نوٹس ۔

18 سال سے زائد عمر کے ایسے شہری جن کے پاس قانونی ویزہ/اقامہ موجود ہے وہ کسی بھی مرکز جا کر ویکسین لگوا سکتے ہیں جس کے لیے درجِ ذیل مراحل سے گزرنا ہوگا

1۔ کسی بھی قریبی کرونا ویکسین مرکز جائیں اور وہاں موجود عملے کو اپنا ویزہ (ورک یا سٹڈی) دکھائیں

2۔ عملہ آپ کے پاسپورٹ اور ویزے (ورک یا سٹڈی) کا جائزہ لے گا ، اس کی انٹری کرے گا اور ویکسین لگا دے گا۔

3۔ عملہ ویکسین لگنے کی تفصیلات نمز کی ویب سائٹ پر درج کردے گا ۔ کسی تکنیکی خرابی ، عمر یا انٹرنیٹ کے مسئلہ کی صورت میں عملہ تفصیلات کاغذ پر درج کرکے این سی او سی کو بھجوا دے گا اور وہیں سے تفصیلات نمز کی ویب سائٹ پر درج ہو جائیں گی ۔

4۔ ویکسینیشن کا سرٹیفیکیٹ نادرا کی ویب سائٹ یا نادرا کے دفتر سے حاصل کیا جاسکے گا

(ذریعہ۔ این سی او سی)

یورپیئین یونئین کے معالی تعاون سے

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

بھارت میں پھیلنے والے کروناو ائرس سے سیکھنے کی باتیں

گرچہ کرونا وائرس کے حوالے سے پاکستان اور بھارت کی صورتحال ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے تاہم اگر ہم اس عالمی آفت کے مقابلے کے لیے عوامی ردعمل کا جائزہ لیں تو ہمیں دونوں ممالک میں کافی مماثلتیں نظر آتی ہیں ۔ درجِ ذیل وجوہات بھارت کی صورتحال خراب کرنے کا باعث بنیں اور یہی وجوہات پاکستان کی آبادی کے لیے بھی بڑا خطرہ ہیں ۔

1۔خود کو محفوظ سمجھنے کی غلطی :کرونا وائرس کی پہلی دولہروں کے دوران بھارت میں دنیا کے دیگر ممالک کے مقابلے میں کم اثرات سامنے آئے اس لیے شہری خود کو محفوظ سمجھتے رہے۔ پاکستان بھی دنیا کے بدترین متاثر ممالک کی فہرست میں شامل نہیں اور دھیرے دھیرے حالات کو قابو میں رکھنے میں کامیا ب رہا ہے تاہم اس کا یہ مطلب بالکل نہیں کہ جن حالات کا دیگر ممالک نے سامنا کیا ہم ان سے محفوظ ہیں ۔ سب سے پہلا کام جو ہمیں کرنا ہوگا وہ یہ ہے کہ اس آفت کی شد ت کو سمجھنا ہو گا اورچونکہ ابھی تک ہم نسبتاً محفوظ ہیں تو کرونا وائرس کو ہلکا نہیں لینا چاہیے

2۔ حکومتی قواعد و ضوابط (ایس او پیز) کی خلاف ورزی :کرونا وائرس کی تیسری لہر کے دوران احتیاطی تدابیر کی خلاف ورزیوں کا مسئلہ اتناگمبھیر ہو چکا ہے کہ پاکستانی حکومت کو عید سے پہلے ایس او پیز پر عملدرآمد یقینی بنانے اور وائرس کا پھیلاؤ کم کرنے کے لیے فوج تعینات کرنا پڑی ۔ بھارتی عوام نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ چونکہ صورتحال بہتر ہوگئی ہے اس لیے اب ہم "آزاد "ہیں ۔ تاہم یہ غلط فہمی تھی۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگرچہ کرونا وائرس کی لہر کی شدت میں کمی آجائے اور لوگ کرفیو کے بغیر آجا سکیں توبھی ایس اوپیز کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ جب تک ہم یہ خبر نہ سن لیں کہ کرونا وائرس سے مکمل طور پر نمٹ لیا گیاہے، ماسک پہننا اور سماجی فاصلہ برقرار رکھنا ہر صورت جاری رکھیں

3۔ ویکسین نہ لگوانا :عوامی سطح پر یہ بحث جاری ہے کہ ویکسین لگوانی چاہیے یا نہیں ۔ اگرچہ ویکسین لگوانا فرد کی اجازت پر منحصر ہے تاہم اس کو مرضی کا فیصلہ نہیں سمجھنا چاہیے ۔ اس وقت کووڈ سے بچاؤ کا طبی طور پر منظور شدہ صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ ویکسین لگوائی جائے ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت بازار میں مختلف کمپنیوں کی ویکسینز موجود ہیں اور سب کی افادیت میں فرق ہے تاہم ان سب کا حتمی مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے کروناوائرس سے بچاؤ۔ بہتر یہی ہے کہ اپنے شکوک و شبہات دور کرنے اور بہتر ویکسین کا انتخاب کرنے کے لیے اپنے ڈاکٹرسے رجوع کریں ۔ تاہم یہ یاد رکھیں کہ صرف ویکسین لگوانا ہی ہر کسی کے بہترین مفاد میں ہے ۔ بھارت جب دنیا بھر کے لیے ویکسین بنا رہا تھا تو بھارتی عوام نے ویکسین نہ لگوا کر ملک میں صحت کے شعبے کے بدترین بحران کو دعوت دی۔

4۔ وسائل کی تیاری نہ ہونا :پاکستانی حکومتی اداروں کے تیز تر رد عمل کے مرہونِ منت اب تک ہم نے کرونا وائرس سے متعلق تمام مسائل پر بروقت قابو پایا ہے ۔ اگر کہیں کو ئی چھوٹے موٹے مسائل ہیں بھی تو ان کی بہتری کے لیے بھی کام کیا جارہا ہے ۔کوورونا وائرس کی پہلی لہر کے مقابلے میں پاکستان کسی قسم کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اب مکمل طور پر تیار ہے ۔ اب جبکہ مختلف طبی ادارے اور حکومتی دفاتر ہماری حفاظت کے لیے کام کر رہے ہیں ، بطور شہری ہماری بھی ذمہ داری ہے کہ ہم حکومتی ہدایات پر عمل کریں ۔ ہمیں یہ بات یقینی بنانی ہے کہ کروناو ائرس کیسز مثبت آنے کی شرح کم رہے ، طبی وسائل (آکسیجن، بیڈز، آئی سی یوز) کم نہ پڑیں اور ویکسین ہر صورت میں لگ جائے

(ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان)

Funded by the European Union

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

This publication was produced with the financial support from the European Union. Its contents are the sole responsibility of Accountability Lab Pakistan and do not necessarily reflect the views of the European Union

وفاقی اکائی

خیبر پختونخوا

ماس ویکسینیشن سینٹرز(ایم سی وی)	رابطہ نمبر
پبلک ہیلتھ سکول ، (لاہوری) پشاور	0333-9117845
ٹی بی سی ، ایبٹ آباد	0333-5067280
ڈی آئی خان پولیس لائن ہسپتال ، ڈیرہ اسماعیل خان	0344-9300068
تاجک پوسٹ گریجوایٹ نرسنگ سکول ، پشاور	0343-9298076

سندھ

ماس ویکسینیشن سینٹرز(ایم سی وی)	رابطہ نمبر
ڈاؤ ڈینٹل ۔ کراچی شرقی	0317-2608989 0334-1664946
ڈاؤ اوجھا ہسپتال، کراچی شرقی	0321-9209920 0334-1664946
خالق دینا ہسپتال، کراچی جنوبی	ڈاکٹر آفتاب (0301۔3540427)
جے پی ایم سی ہسپتال ، کراچی جنوبی	ڈاکٹر عدنان (0333۔3110672)
یس جی قطر ہسپتال ، کراچی غربی	021-99333476-7 0333-2606993 021-99333474 0322-2552555
چلڈرن ہسپتال ، کراچی وسطی	0213-6408933 0213-6408930
لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سا ئنسز	022-2115091

نجی ویکسینیشن سینٹرز

- او ایم آئی ہسپتال
- ضیاء الدین ہسپتال
- ساؤتھ سٹی ہسپتال
- ٹبہ ہارٹ ہسپتال
- انڈس ہسپتال
- ہاشمانیز ہسپتال

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بهادر آباد ، وحدت كالوني ، کوئٹہ
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے **0092-333-5873268** پر **وٹس ایپ** پر رابطہ کرکےاپنے اردرگرد کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے-

یورپیئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔